نَضَّرَ اللّٰہُ امْرَأً سَمِعَ مِنَّا حَدِیْثًا فَحَفِظَہٗ حَتّٰی یُبَلِّغَہٗ . (ابو داود)

اللہ عزوجل اس شخص کو تر و تازہ رکھے (یعنی خوش و خرم رکھے) جس نے ہم سے کسی حدیث کو سن کر یاد کیا یہاں تک کہ اسے (دوسروں تک) پہنچا دیا۔

(سنن ابو داود، کتاب العلم، باب فضل نشر العلم 3/450، حدیث 3660 دار احیاء التراث العربی)

انوار الحدیث



فقیہ ملت حضرت علامہ مولانا مفتی
جلال الدین احمد امجدی علیہ رحمۃ اللہ القوی

مکتبۃ المدینہ
(دعوت اسلامی)
SC1286

المدینۃ العلمیۃ
(دعوت اسلامی)

554 احادیث اور 474 مسائل کا مستند ذخیرہ

انوار الحدیث

فقیہ ملت حضرت علامہ مولانا مفتی

جلال الدین احمد امجدی

علیہ رحمۃ اللہ القوی

پیشکش

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

(شعبۂ درسی کتب)

ناشر

مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلی آلک واصحابک یا حبیب اللہ

نام کتاب : أنوار الحدیث

پیش کش : مجلس المدینة العلمیة (شعبۂ درسی کتب)

سن طباعت : ۹شوال المکرّم ۱۴۳۲ھ بمطابق 8 ستمبر 2011ء

کل صفحات : 466 صفحات

ناشر : مکتبۃ المدینہ فیضانِ مدینہ باب المدینہ کراچی

قیمت :

مکتبة المدینه کی شاخیں

......کراچی : شہید مسجد، کھارادر، باب المدینہ کراچی		فون:021-32203311
......لاھور : داتا دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ		فون:042-37311679
......سردار آباد : (فیصل آباد) امین پور بازار		فون:041-2632625
......کشمیر : چوک شہیداں، میر پور		فون:058274-37212
......حیدر آباد : فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن		فون:022-2620122
......ملتان : نزد پیپل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ		فون:061-4511192
......اوکاڑہ : کالج روڈ بالمقابل غوثیہ مسجد، نزد تحصیل کونسل ہال		فون:044-2550767
......راولپنڈی : فضل داد پلازہ، کمیٹی چوک، اقبال روڈ		فون:051-5553765
......خان پور : دُرانی چوک، نہر کنارہ		فون:068-5571686
......نواب شاہ : چکرا بازار، نزد MCB		فون:0244-4362145
......سکھر : فیضانِ مدینہ، بیراج روڈ		فون:071-5619195
......گوجرانواله : فیضانِ مدینہ، شیخوپورہ موڑ، گوجرانوالہ		فون:055-4225653
......پشاور : فیضانِ مدینہ، گلبرگ نمبر 1، النور سٹریٹ، صدر		

E.mail: ilmia@dawateislami.netE.mail:

www.dawateislami.net

الإیـمـانـی الـنَّـاشِیُ عن الإجلالِ و التوقیرِ والاحُسَـانِ وَالـرَّحـمةِ وَهُـوَ إیثـارُ جمِیْعِ أَغْرَاض الْمَحْبُوْب عَلٰی جَمِیْعِ أَغْرَاضِ غَیْرِهٖ حَتّٰی القَرِیْب وَالنَّفس وَلَـمَّا کَانَ صَلَّی اللّٰهُ تَـعَـالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ جَامِعاً لِمُوْجِبَاتِ الْمَحَبَّةِ مِنْ حُسْنِ الصُّوْرَةِ وَالسِّیْرَةِ وَکَمَالِ الْفَضْلِ وَالاحُسَا نِ مَـا لَـمْ یَبْـلُـغْـهُ غَیْرُهُ اسْتَحَقَّ أَن یَّکُوْنَ أَحبَّ إِلَیَّ المؤمن مِنْ نَّفْسِهٖ فَضْلاً عَـنْ غَیْـرِهٖ سِیْـمَـا وَهُـوَ الـرَّسُوْلَ مِنْ عِنْدَ الْـمَـحْبُوْبِ الْـحقِیْقِیِّ الْهَادِیْ إِلَیْهِ وَالدَّالُّ عَلَیْهِ وَالْمُکَرَّم لَدَیْهِ"[1]

کرتا ہے کہ میری تندرستی اس (دوا کے پینے) میں ہے اگرچہ اس دوا سے اس کی طبیعت متنفر رہتی ہو۔ مثلاً اگر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کسی کو حکم دیں کہ اپنے کافر والدین اور اولاد کو قتل کردے۔ یا یہ حکم دے دیں کہ کفار سے لڑائی کرے اور لڑتے ہوئے شہید ہوجائے تو وہ اس کے کر گزرنے کا ضرور شیدائی رہے کیونکہ از روئے عقل وہ اتنا بہر حال جانتا ہے کہ آپ کی اطاعت ہی میں عافیت ہے۔ یا اس حدیث میں محبت سے مراد محبت ایمانی ہے جو آپ کی بزرگی قدر و عظمت اور آپ کے احسان و مہربانی کے سبب (قلبِ مومن میں) پیدا ہوتی ہے، محبتِ ایمانی کا تقاضا یہ ہے کہ محبّ اپنے محبوب کی تمام خواہشوں کو دوسرے لوگوں یہاں تک کہ اپنے عزیز اور خود اپنی ذات کی اغراض پر ترجیح دے، اور چونکہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم محبت کیے جانے کے تمام اسباب یعنی خوب صورتی، خوش خلقی، کمالِ بزرگی اور کمالِ احسان کے جامع ہیں اور ایسے جامع ہیں کہ آپ کے سوا کوئی دوسرا اس جامعیت کو نہیں پہنچ سکتا؛ لہٰذا آپ ہر مومن کے نزدیک اس کے نفس سے بھی زیادہ محبوب ہونے کے مستحق ہیں تو مومن کے تئیں اس کے غیر سے بدرجہ اولیٰ آپ محبوب ہوں گے خاص کر اس صورت میں کہ آپ اس محبوبِ حقیقی یعنی خدائے تعالیٰ کی طرف سے رسول ہیں اور خدا تک پہنچانے والے اور اس تک رسائی کا راستہ بنانے والے اور ان کی بارگاہِ جبروت میں عزت و عظمت والے ہیں۔ (مرقاۃ شرح مشکوۃ، جلد اول، ص ۶۴)

انتباہ:

(۱)......خدائے تعالیٰ زمان و مکان سے پاک ہے اس کے لیے زمان و مکان ثابت کرنا کفر ہے۔

(۲)......خدائے تعالیٰ کو اللہ پاک یا اللہ تعالیٰ کہنا چاہیے۔ اللہ میاں کہنا ممنوع و ناجائز ہے۔

---

[1]......"مرقاة المفاتيح شرح مشكاة المصابيح"، كتاب الإيمان، الفصل الأول، الحديث: ٧، ج١ ص١٤٥.